جامعہ کے لیل و نہار

محمد یلیین ظفر
(پرنسپل جامعہ سلفیہ)

جامعہ سلفیہ میں ایک روزہ تربیتی ورکشاپ

۲۳ نومبر ۲۰۰۶ء بروز جمعرات جامعہ سلفیہ میں I.P.S اور دعوۃ اکیڈمی انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کے اشتراک سے ایک روزہ تربیتی ورکشاپ منعقد ہوئی۔ جس میں جامعہ سلفیہ کے علاوہ کلیہ دارالقرآن والحدیث جامعہ تعلیمات اسلامیہ سرگودھا روڈ مرکز الدعوۃ السلفیہ ستیانہ مدرسہ تقویۃ الاسلام اوڈانوالہ، جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن، مرکز علی المرتضیٰ گوجرہ کے تقریباً اسی اساتذہ کرام نے شرکت کی۔ جبکہ جامعہ تہذیب البنات حاجی آباد اور جامعہ حدیقۃ الاسلام محمود آباد کی تقریباً پچیس معلمات نے بھی تربیتی ورکشاپ سے استفادہ کیا۔

مقررین میں محترم ڈاکٹر خالد رحمٰن صاحب ڈائریکٹر جنرل انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اور جناب پروفیسر حبیب الرحمٰن عاصم صاحب شامل تھے۔ نقابت کے فرائض برادر عبیداللہ نے ادا کیے۔

پروگرام صبح ۹ بجے شروع ہوا۔ ساڑھے گیارہ بجے چائے کا وقفہ کیا گیا۔ پونے ایک بجے نماز ظہر ادا کی گئی۔ ظہر سے عصر تک بھرپور نشست ہوئی اور عصر کے بعد شرکاء کو کھانا دیا گیا۔

افتتاحی کلمات میں پرنسپل جامعہ پروفیسر یلیین ظفر نے پروگرام کی غرض وغایت اور اہمیت بیان کی اور کہا کہ علمی تبادلے اور ایک دوسرے کے تجربے سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ تاکہ بہتر انداز سے طلبہ کو پڑھا سکیں۔ جبکہ آخر میں صدر مجلس میاں نعیم الرحمٰن رئیس الجامعہ کی نمائندگی کرتے ہوئے حافظ مسعود عالم نے پُرمغز خطاب کیا۔ جہاں انھوں نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا، وہاں شرکاء کو پروگرام کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا۔ آخر میں شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی نے دعا کرائی۔

مرکزی جمعیت اہل حدیث سرگودھا کے معزز اراکین کی جامعہ سلفیہ آمد

گذشتہ دنوں رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن صاحب کی خصوصی دعوت پر جماعت اہل حدیث سرگودھا کے معزز اراکین نے جامعہ سلفیہ کا دورہ کیا۔ وفد تین افراد پر مشتمل تھا۔ جن میں میاں عبدالحفیظ، مولانا محی الدین سلفی، مولانا حافظ محمد دین بھی شامل تھے۔

جامعہ پہنچنے پر وفد کا والہانہ استقبال کیا گیا۔ انھیں جامعہ کے دفاتر، کانفرنس ہال، وفاق المدارس السلفیہ کے مرکزی دفتر، لائبریری، کمپیوٹر لیب، کلاس رومز کا معائنہ کرایا گیا۔ اس کے بعد پرنسپل صاحب نے تفصیلی بریفنگ دی اور جامعہ کی حسن کارکردگی سے آگاہ کیا۔ جامعہ میں طریقہ تعلیم، داخلی نظام، داخل خارج، امتحانات سے مطلع کیا گیا۔ اساتذہ کرام کے تعلیمی معیار، طلبہ اور اساتذہ کرام کی حاضری اور طلبہ کے ہم نصابی سرگرمیوں کے بارے میں بھی بتایا گیا۔ جس سے تمام شرکاء بے حد مطمئن ہوئے۔

اس کے بعد وفد کو اسلامک یونیورسٹی شیخوپورہ لے جایا گیا اور یونیورسٹی کی تعمیر نو سے آگاہ کیا گیا۔ نقشہ کی مدد سے مستقبل کے پروگرام بتائے گئے۔ یونیورسٹی کے محل وقوع، تعمیری معیار اور اغراض ومقاصد سے بے حد خوش ہوئے اور اس عظیم منصوبے کو بے حد سراہا۔ اس کے بعد وفد کے اعزاز میں میاں نعیم الرحمٰن نے پُرتکلف ظہرانہ دیا۔ جس کا اہتمام انھوں نے اپنی قیام گاہ سرگودھا روڈ پر کیا تھا۔ اس کے بعد وفد بخیر عافیت سرگودھا روانہ ہوگیا۔

مولانا فضل الرحمٰن الازہری اور حافظ عبدالوحید روپڑی کی جامعہ میں تشریف آوری

نئے تعلیمی سال کے آغاز پر رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن کی خصوصی دعوت پر لاہور سے دو ممتاز علماء کرام نے جامعہ سلفیہ کا وزٹ کیا۔ جن میں ممتاز خطیب مولانا فضل الرحمٰن الازہری خطیب جامعہ مسجد مبارک اسلامیہ کالج اور ممتاز تاجر اور عالم دین جناب حافظ عبدالوحید روپڑی شامل ہیں۔

جامعہ کا مکمل معائنہ کرنے کے بعد معزز مہمانوں نے مسجد جامعہ میں نماز ظہر کے بعد طلبہ سے خطاب کیا۔ جامعہ سلفیہ کی اعلیٰ کارکردگی پر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ جامعہ کی موجودہ صورت پر بے حد مسرت کا اظہار کیا۔ مولانا حافظ عبدالوحید روپڑی نے طلبہ کو تقویٰ کی تلقین کی، جبکہ مولانا فضل الرحمٰن الازہری نے علم کی فضیلت، والدین اور اساتذہ کے ادب واحترام پر بہترین وعظ کیا۔ جبکہ آخر میں رئیس الجامعہ میاں نعیم الرحمٰن نے معززین کا شکریہ ادا کیا۔ اس مبارک اجلاس میں حاجی بشیر احمد، پروفیسر ایس ایم شریف، صوفی احمد دین خاص طور پر شریک ہوئے۔